23426 ـ بعد میں امام کے ساتھ ملنے والے کی امام کے ساتھ نماز کا ابتدائی حصہ ہو گی

سوال

اگر جھری نماز میں میری جماعت سے ایك رکعت رہ جائے تو کیا میں اسے سری ادا کروں یا کہ جھری ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم کے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے کہ نمازی جو رکعات امام کے ساتھ ادا کرے گا وہ اس کی ابتدائی نماز ہو گی، امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلك یہی ہے.

دیکھیں: المجموع للنووی (4 / 420).

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم اقامت سن لو تو پھر نماز کے لیے وقار اور سکون کی حالت میں چلا کرو، اور جلد بازی اور تیز مت چلو جو نماز ملے وہ ادا کرو اور رہ جائے اسے پورا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (636) صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

چنانچہ اس بنا پر اگر مسبوق شخص جو پیچھے رہ گیا ہے اس نے امام کے ساتھ مغرب کی دوسری رکعت ادا کی تو امام کے لیے یہ دوسری اور اس مقتدی کی پہلی رکعت ہو گی، پھر امام کی تیسری رکعت مقتدی کے لیے دوسری ہو گی، اس لیے جب امام سلام پھیرے تو یہ مسبوق مقتدی کھڑا ہو کر اپنی نماز مکمل کرے گا، تو اس طرح یہ رکعت اس کی تیسری رکعت ہو گی، اور اس میں وہ سورۃ فاتحہ سری طور پر پڑھے گا.

واللہ اعلم .